نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی فصل کا پتہ مروڑ وائرس سے بچاؤ کیلئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور: 22جولائی2022 ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق امسال موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کہیں کہیں کپاس کی فصل پر پتا مروڑ وائرس کا حملہ مشاہدہ میں آرہا ہے۔اس بیماری کے موثر تدارک کیلئے کاشتکار کپاس کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں چونکہ پتا مروڑ وائرس کی بیماری سفید مکھی کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا جڑی بوٹیوں کی تلفی کپاس کے کھیتوں اور اردگرد موجود کھالوں اور وٹوں سے تلف کرنا بیحد ضروری ہے۔یہ جڑی بوٹیاں سفید مکھی کی نہ صرف آماجگاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں بلکہ کپاس کے پودوں سے غذائی ضروریات میں بھی ان سے مقابلہ کرتی ہیں۔کپاس کے علاوہ یہ بیماری متبادل میزبان فصلوں مثلاً بھنڈی تمباکو،بینگن،توری،ٹماٹر،مرچ،بیر اور جڑی بوٹیوں مثلاً اٹ سٹ،مکو،لہیہ،کرنڈ،ہزاردانی،کُٹھ کندا،سن ککڑ،اَک،سکلائی پر بھی پائی جاتی ہیں لہذا ان میزبان پودوں،جڑی بوٹیوں و دیگر میزبان پودوں پر سے سفید مکھی کا کنٹرول بھی انتہائی ضروری ہے۔ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ پتا مروڑ وائرس کی بیماری کے آغاز میں اگر کھادوں کا متوازن استعمال خاص طور پر پوٹاشیم کا متوازن استعمال کیا جائے تو وائرس کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔پتا مروڑ وائرس کی بیماری کی صورت میں آدھی بوری سلفیٹ آف پوٹاش+ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ 15 دن کے وقفے سے استعمال کریں اور بعدازاں آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں۔اس کے علاوہ بوریک ایسڈ (17 فیصد)300 گرام + زنک سلفیٹ (33 فیصد)250 گرام اور میگنیشیم سلفیٹ300 گرام کو100 لٹر پانی میں حل کر کے ہفتہ کے وقفہ سے دو بار سپرے کریں۔کاشتکار کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں۔کپاس کی پتہ مروڑ وائرس سے فصل بدرنگ ہوجاتی ہے اور کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے اس لئے کپاس کے کاشتکار محکمہ زراعت (توسیع یا پیسٹ وارننگ) کی فیلڈ فارمیشن سے رابطہ کر کے اس کے تدارک کا موثر انتظام کریں۔

☆☆☆☆